ٹی ڈی ای اے کی طرف سے انتخابی عمل میں بہتری کے لیے ٹیکنالوجی ماہرین کے فورم کا قیام

اسلام آباد ) 05 نومبر ، 2020): ٹرسٹ فار ڈیموکریٹک ایجوکیشن اینڈ اکاونٹ ابیلٹی (ٹی ڈی ای اے) نے انتخابی نظام میں بہتری اور شفافیت کے لیے نئی جہتیں تلاش کرنے کی اپنی روش پر قائم رہتے ہوئے ا یک منفردفورم قائم کیا ہے جہاں جدید ٹیکنالوجی کے ماہرین ملک کے موجودہ انتخابی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تکنیکی حل پیش کریں گے تاکہ ملک میں جمہوریت اور انتخابی عمل پر عوام کا اعتماد مزید پختہ ہوسکے۔

فورم کی افتتاحی تقریب جمعرات کو مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی جس میں الیکشن کمیشن آف پاکستان، سول سوسائیٹی کے نمائندوںاور ملک بھر سے جدید ٹیکنالوجی کے ماہرین نے شرکت کی۔

اس فورم کا قیام ٹی ڈی ای اے کی انتخابی نظام میں بہتری اور شفافیت لانے کے لیے اب تک کی گئی کاوشوں میں سے ایک ہے جس کے تحت جدید ٹیکنالوجی کے ماہرین سے استفادہ کر کے موجودہ نظام میں مزید بہتری لائی جا سکے گی تاکہ عوام کااعتماد انتخابی نظام پرمزید پختہ ہو سکے اور جمہوریت کے ثمرات پاکستان کے طول و ارض میں بسنے والے عوام تک پہنچ سکیں ۔

تقرب سے خطاب کرتے ہوئے ٹی ڈی ای اے کے ٹیم لیڈ رشید چوہدری نے کہا کہ یہ امر قابل اطمینان ہے کہ تمام شراکت دار بلخصوص الیکشن کمیشن آف پاکستان، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں نے موجودہ انتخابی نظام میں بہتری لانے کی کوششوں کو جاری رکھنے پر متفق ہیں اور اس مقصدکے حصول کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا موثر استعمال ناگزیر ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک میں انتخابی نظام میں بہتری کے لیے کام کرنے والی ایک نمایاں تنظیم کی حیثیت سے ٹی ڈی ای اے ٹیکنالوجی کی دو دھاری تلوار سے بخوبی آگاہ ہے کہ اس کا استعمال انتخابی نظام کی مضبوطی اور ساکھ کے لئے کتنا اہم اور مشکل ہے۔ "جدید ٹیکنالوجی کے ماہرین کے اس فورم کے ساتھ ہم سنجیدگی کے ساتھ موجودہ حالات کے پیش نظر مسائل کا تکنیکی حل تلاش کرنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں ، بشمول سیکیورٹی ، افہام و تفہیم سے مسائل کا حل اور رائے دہندگان اور دیگر شراکت داروں کے درمیان آسان رسائی ، اقتصادی اور انفراسٹرکچر کی ترقی اور بحالی کے اخراجات وغیرہ۔

پراجیکٹ لیڈ صاحبزادہ سعود نے بتایا کہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس منصوبے کے تحت 16ماہرین پر مشتمل ایک الیکشن ٹیک فورم (ای ٹی ایف) قائم کیا گیا ہے جوٹیکنیکل حل ، سائبر سیکیورٹی ، نیٹ ورکنگ اور ڈیٹا مینجمنٹ سے بخوبی واقف ہے۔ یہ فورم انتخابات میں جدید ٹکنالوجی کے موثر استعمال اور اسمیں مزید شفافیت لانے کے لیے الیکشن کمیشن آف پاکستان اور پارلیمنٹ کو اپنی سفارشات پیش کرے گا جس پر عوام اور شراکت داروں کا اعتماد ہو گا۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن ٹیکنالوجی محمد خضر عزیز نےالیکشن کمیشن کے ان تمام اقدامات پر تفصیل سے روشنی ڈالی جن کے تحت کمیشن نے انتخابی معلومات کی رسائی اور انتخابی مراحل کی بہتری کے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے رجسٹرد ووٹر کو اسکے ووٹ اور پولنگ سٹیشن کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ایس ایم ایس سروس ، کمپیوٹرائزڈ انتخابی فہرستیں ، پولنگ اسٹیشنوں کے لئے جی آئی ایس سسٹم ، موبائل ایپ ، رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ، رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم ، الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں ، بائیو میٹرک ووٹنگ مشینیں متعارف کروائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے الیکٹرانک ووٹنگ سسٹم کا تجرباتی بنیادوں پر آغاز کیا اور اسکی باقاعدہ منظوری کے لیے رپورٹ پارلیمنٹ سے پاس ہونے کی منتظر ہے۔ انہوں نے عوامی نمائندوں پر زور دیا کہ وہ قانون سازی کے عمل کو تیز کرتےہوئے الیکشن ایکٹ 2017 میں ضروری ترامیم کریں تاکہ آئندہ انتخابات میں جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا جا سکے ۔

سماجی تعلیم کے ماہر ظفر اللہ خان نے تمام معاشرتی اور ثقافتی عوامل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے انتخابات میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی ضرورت پر زور دیا ۔ نظام حکمرانی کے طریقہ کار کے تقدس کو یقینی بنانا ہوگا اور اس ٹیکنالوجی کو جامع بنانے کے لئے ڈیجیٹل عدم مساوات کے معاملے پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے شراکت دارووں کی حمایت سے انتخابی نظام کو بہتر ، زیادہ موثر اور شفاف بنانے کے لیے ٹی ڈی ای اے کی طرف سے جاری کاوشوں کو سراہا۔